دوسری سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 8	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب سوم: سیرتِ طیبہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ	سبق کا نام: غزوات

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- غزوات کی ضرورت واہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- غزوۂ اُحد، غزوۂ بدر اور غزوۂ خندق کے اسباب اور واقعات کے بارے میں اجمالی طور پر جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر عنوان تحریر کریں۔ طلبہ کو بتائیں غزوات کی کل تعداد ستائیس ہے ان غزوات میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہترین حکمت عملی اپنانے کے ساتھ ساتھ مساوات، رحم دلی اور عفو و در گزر کی ایسی مثال پیش کی، جس سے نہ صرف دشمنوں کو شکست ہوئی بلکہ کئی لوگوں کو راہِ ہدایت پر لانے کا سبب بنی۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۴۹ سے ۵۰ بقیہ متن کی ''غزوۂ خندق، غزوات کی اہمیت و نتائج'' کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی لکھیں۔
- طلبہ کو بتائیں غزوۂ خندق ۵ ہجری کو پیش آیا۔
- قریش مکّہ نے یہودیوں اور دیگر کافر قبیلوں کے ساتھ مل کر مسلمانوں پر حملہ کرنے کی تیاری شروع کی۔ اس خبر کی اطلاع ملتے ہی نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشورے سے مدینہ منّورہ کے گرد خندق کھودی۔
- طلبہ کو بتائیں خندق کی لمبائی ساڑھے تین میل، چوڑائی پندرہ اور گہرائی اکیس فٹ تھی۔ جب ابو سفیان نے دس ہزار کے لشکر کے ساتھ مدینہ منّورہ پر حملہ کیا تو وہ خندق دیکھ کر حیران اور پریشان رہ گیا۔ خندق کو عبور کرنے کی کئی بار کوشش کی گئی، لیکن کفر ناکام رہے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی غیبی مدد کی۔ ایک رات

شدید طوفان آیا، جس نے دشمنوں کے خیموں کو اُکھاڑ دیا۔ اور وہ راتوں رات میدان خالی کر کے بھاگ گئے۔

- طلبہ کو بتائیں غزوۂ خندق کو غزوۂ احزاب بھی کہا جاتا ہے۔
- انھیں بتائیں یہ غزوات مسلمانوں کے لیے بہت اہم ہیں۔ ان غزوات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ خالص جذبے کے ساتھ حق پر قائم رہنے والوں کی مدد فرماتا ہے۔ اور ان سے ہمیں یہ سبق بھی ملتا ہے کہ جنگ میں فتح و شکست کا انحصار تعداد پر نہیں بلکہ جذبہ ایمانی پر ہے۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
رعب و دبدبہ	رُ۔ عب و دَب۔ دَ۔ بَہ	شان و شوکت
مُوجب	مو۔ جِب	سبب۔ باعث
رجوع کرنا	رُ۔ جُو۔ ع۔ کَرنا	کسی طرف متوجہ ہونا

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا مختصراً اعادہ کروائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (۲) کا سوال (۲) اور (۴) کے جوابات طلبہ سے سنیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کی گھر میں دہرائی کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

غزوۂ احد سے متعلق معلومات حاصل کر کے خوش خط لکھیں۔

دوسری سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 8	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب چہارم: اخلاق و آداب	سبق کا نام: رواداری

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- رواداری کے معنی و مفہوم سے آگاہ ہو سکیں۔
- سماجی ہم آہنگی میں رواداری کی اہمیت سے واقف ہو سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں اس دنیا میں مختلف عقائد کے لوگ آباد ہیں۔ دینِ اسلام ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ دوسروں کو اپنے عقیدے پر قائم رہنے کا حق دیا جائے۔ دین اسلام میں دوسروں کے مذہبی عقائد، جذبات اور رسم و رواج کا لحاظ رکھنا، رواداری کہلاتا ہے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۵۲ سے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو رواداری کا مفہوم بتائیں۔ رواداری کا مطلب ہے لحاظ کرنا اور برداشت کرنا۔
- انھیں بتائیں دینِ اسلام ہمیں دوسرے مذاہب کے عقائد اور رسوم و رواج کا احترام کرنا سکھاتا ہے۔
- طلبہ کو مثال سے سمجھائیں کہ اگر ان کی جماعت، اسکول یا ہمسائے میں کوئی غیر مسلم بچہ ہو تو اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، اس کے مذہب کا مذاق نہ اڑانا بھی رواداری ہے۔ ہماری رواداری اور برداشت کا امتحان اس وقت بڑا سخت ہو جاتا ہے جب ہمارے پڑوس یا محلے میں کسی دوسرے مذہب کو ماننے والا رہتا ہو، وہ کسی اور مذہب والا ہو تو پھر بھی ہمارے رویوں میں فرق آجاتا ہے ہمیں چاہیے کہ ضرورت کے وقت اس کے ساتھ ہمدردی کے ساتھ پیش آئیں اس سے گفت گو ہو تو اس کی رائے کا احترام کریں اور اس کے حقوق کا مکمل خیال رکھیں۔

- طلبہ کو بتائیں اسلام مذہبی بنیاد پر کسی خصوصی امتیاز کا قائل نہیں ہے۔ نبی خاتم النبیین ﷺ نے ۱۰ ہجری میں خطبہ حجتہ الوداع کے موقع پر مساوات انسانی کی عظیم بنیاد قائم فرمائی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے کہا کہ کسی عربی کو عجمی پر، یا سفید کو سرخ و سیاہ رنگت والے پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے۔ قرآنِ مجید نے اس سلسلے میں ایک واضح اصول قائم کر دیا کہ تم میں سے معزز آدمی وہ ہے جو سب سے زیادہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے والا ہے۔
- انھیں بتائیں دینِ اسلام ہمیں رواداری کا سبق دیتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ نے رواداری کی ایسی مثالیں قائم کی ہیں جو ہمیں انسانی تاریخ میں کہیں نہیں ملتی۔

مشکل الفاظ اور ان کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
جبر	جَ۔ بَر	سختی
پامالی	پا۔ ما۔ لی	تباہ
باشندہ	با۔ شَن۔ دَہ	رہنے والا۔ شہری
پیروکار	پے۔ رو۔ کار	پیروی کرنے والا

اعادہ: **2منٹ**

پڑھایا گیا تصور مختصراً دُہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

طلبہ سے مشق جزو (ا) کے پہلے تین سوالات کے جوابات زبانی سنیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو گھر میں دہرائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

آپ اپنے اسکول، محلے یا گلی میں رواداری پر کیسے عمل کر سکتے ہیں؟ اپنے ساتھیوں کے ساتھ گفت گو کریں۔

دوسری سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 8	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب چہارم: اخلاق و آداب	سبق کا نام: راواداری

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- رواداری کے معنی و مفہوم سے آگاہ ہو سکیں۔
- سماجی ہم آہنگی میں رواداری کی اہمیت سے واقف ہو سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں اسلام کی بنیاد ہی امن و آشتی اور محبت و شفقت ہے۔ مذہبی رواداری کی اس سے بڑی اور کیا بنیاد ہو سکتی ہے کہ قرآن مجید میں ارشاد باری اللہ تعالیٰ ہے: ترجمہ: ''دینِ اسلام میں کوئی زبردستی نہیں''۔ (سورۃ البقرۃ: ۲۵۶) اسلامی ریاست میں تمام باشندے خواہ وہ کسی بھی مذہب کے پیروکار ہوں ان پر مذہبی معاملات میں کسی قسم کا کوئی جبر نہیں۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو کتاب کے صفحہ نمبر ۵۲ اور ۵۳ کی پڑھائی کروائیں۔ مشکل الفاظ کے معنی بھی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں پیارے نبی حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ رواداری میں اپنی مثال آپ تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کی زندگی رواداری کی مثالوں سے بھری پڑی ہے۔ فتح مکّہ کے واقعے کا حوالہ دیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے نبی خاتم النبیین ﷺ کو فاتح کی حیثیت سے مکہ میں داخلہ نصیب فرمایا تو اس موقع پر نبی خاتم النبیین ﷺ نے عام معافی کا اعلان کیا۔ یہ وہ لوگ تھے جنھوں نے آپ خاتم النبیین ﷺ کو تکلیفیں دینے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی تھی۔

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی حیاتِ طیبہ غیر مسلموں سے محبت، احترام اور رواداری سے بھری پڑی ہے۔ ایک بار آپ کے سامنے ایک یہودی کا جنازہ گزرا تو آپ اس کے احترام میں کھڑے ہو گئے۔ صحابہ

اکرم رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے آپ سے پوچھا کہ غیر مسلم کے لئے ایسا احترام کیوں؟ تو آپ نے فرمایا: ''کیوں، کیا وہ انسان نہیں ہیں؟ کسی اسلامی معاشرے میں غیر مسلموں سے ظلم اور ناانصافی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ پیغمبر اسلام خاتم النبیین ﷺ نے خود اپنے آپ کو غیر مسلموں کے حقوق کے محافظ قرار دے کر ان کے معاشرتی تحفظ کی ضمانت دی ہے۔

- طلبہ کو اس بات سے آگاہ کریں کہ کسی کو خوش کرنے کے لیے عقیدہ یا نظریہ بدلنا رواداری نہیں کہلاتا، رواداری کا مطلب یہ ہر گز نہیں کہ غیر مسلموں کو خوش کرنے کے لیے دینِ اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنا چھوڑ دیں۔
- طلبہ کو رواداری کے معاشرتی فوائد اور اثرات سے آگاہ کریں کہ جس معاشرے میں رواداری ہو، اس معاشرے میں ہر طرف امن ہوتا ہے، ایک دوسرے کی آراء اور جذبات کے احترام کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ صبر و تحمل اور عفو و درگزر جیسی اعلیٰ صفات پیدا ہوتی ہیں۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
استحکام	اِس۔ تح۔ کام	پختگی، مضبوطی
لسانی	لِ۔ سانی	زبان سے متعلق
تحفظ	تَ۔ حَف۔ فُظ	حفاظت

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا مختصراً اعادہ کروائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (۲) کے سوالات کے جوابات طلبہ سے زبانی سنیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

رواداری اور برداشت کے عنوان پر ایک تقریر تیار کریں اور کمرا جماعت میں پیش کریں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال 1: خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی زندگی ____________ کی شاندار مثالوں سے بھری پڑی ہے۔

۲۔ اسلام میں غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کے ____________ کی تلقین کی گئی ہے۔

۳۔ نجران سے آئے ہوئے مسیحی وفد کو ____________ میں ٹھہرایا گیا۔

۴۔ رواداری کی وجہ سے ایک دوسرے کی آراء اور جذبات کے ____________ کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

سوال 2: درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

۱۔ اسلامی ریاست میں سب کو اپنے اپنے مذہب اور عقیدے پر عمل کرنے کی:

(الف) مکمل آزادی حاصل ہوتی ہے (ب) آزادی حاصل نہیں ہوتی

(ج) محدود آزادی حاصل ہوتی ہے (د) پابندی ہوتی ہے

۲۔ نجران سے آئے مسیحی وفد نے دعوت اسلام:

(الف) قبول نہیں کی (ب) قبول کرلی

(ج) قبول کرنے کا وعدہ کیا (د) اگلے دن قبول کی

۳۔ پاکستان میں آباد ہیں:

(الف) مسلمان اور مسیحی (ب) کئی مذاہب کے لوگ

(ج) مسلمان، مسیحی اور ہندو (د) مسلمان اور ہندو

۴۔ سماجی ہم آہنگی کے لیے ضروری ہے:

(الف) رواداری (ب) زکوٰۃ (ج) دُعا (د) خیرات